پریس ریلیز

ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/urdu
ویب سائٹ: www.rbi.org.in
ای۔میل: helpdoc@rbi.org.in

شعبۂ مواصلات، ، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی-400001
فون: 91 22 2266 0502 فیکس: 91 22 22660358

09 اکتوبر 2020

مونیٹری پالیسی اسٹیٹمنٹ، 21-2020
مونیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی قرارداد
7-9 اکتوبر 2020

حالیہ اور ترقی پذیر میکرو اکنامک کے حالات کا تجزیہ کرنے کی بنیاد پر نتیجہ برآمد ہوا کہ اس کی روشنی میں آج مونیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی میٹنگ (9 اکتوبر 2020) کی ہوئی جس میں درج ذیل فیصلے کیے گئے:

☆ لکویڈیٹی ایڈجسمنٹ پالیسی (ایل اے ایف) کے تحت ریپو ریٹ پالیسی کو بغیر کسی تبدیلی کے 4.0 فیصد پر رکھا جائے۔
نتیجتاً ایل اے ایف کے تحت ریورس ریپو ریٹ وہی جاری رکھا جائے اور اسے 3.35 فیصد میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے اور مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) ریٹ اور بینک کی شرح 4.25 فیصد ہوگی۔

☆ ایم پی سی نے یہ بھی طے کیا کہ سازاگار موافق حالات اس وقت جاری رکھا جائے جب تک کے اس کی ضرورت ہو۔ آخر کار تازہ مالی سال کے دوران اور آئندہ مالی سال میں۔ پیش رفت کا جائزہ استحکام کی بنیاد اور معیشت پر کووڈ-19 کے اثرات پر تخفیف کا جائزہ لیا جائے اور یہ یقینی بنایا جائے کہ افراطِ زر ہدف کے اندر ی رہے۔ مزید آگے نہ بڑھے۔
یہ فیصلے صارف قیمت انڈکس (سی پی آئی) کے وسط مدتی ہدف کی مطابقت کے ساتھ 4 فیصد بینڈ کا 2 -/+ فیصد رکھنے کا فیصلہ کیا گیا جب پیداوار معاونت کرے۔

درج ذیل میں فیصلے کے اہم مضمرات پیش ہیں:

تخمینہ

عالمی معیشت

2020 کے کیو 3 میں عالمی معیشت کی سرگرمی کے ہدف کو پانے کے لئے ان کمنگ ڈاٹا کو ترتیب وار رکھا گیا۔ لیکن خطرات بہت سے ممالک میں بڑھ گئے عالمی کاروبار اس کے زیر اثر رہنے کا امکان ہے۔ ترقی یافتہ معیشت (اے ای) میں بہتری واپس لوٹنے کی قوی امید ہے جو کہ ابھرتی ہوئی معاشی بازار سے بہتر ہوگا۔ عالمی بازار ہنوز فراخ دلی سے مونیٹری اور لکویڈیٹی صورتحال کی معاونت کر رہا ہے۔ ایندھن کی قیمتیں اور کمزور مجموعی مانگ نے افراط زر کو ترقی یافتہ معیشتوں میں ہدف سے بھی کم رکھا ہے گرچہ کچھ ای ایم ای میں سپلائی کی کمی سے قیمتوں میں اچھال دکھائی دے رہا ہے۔

گھریلومعیشت

3.گھریلومحاذ پر اعلیٰ سطحی فریکونسی اشارات نے طے کیا کہ معاشی سرگرمیاں کیو2: 2020-21 میں 23.9 فیصد سال در سال (ورک او-یو) کے بعد اصل جی ڈی پی میں کیو1 (اپریل-جون) میں مستحکم رہیں گی۔حکومت نے معیشت کو کورونا کے اثر سے بچانے کیلئے اصراف اور دیہی مانگ مینوفیکچرنگ -خصوصی صارف غیر پائیدار اور کچھ دیگر خدمات زمروں مثلاً مسافر گاڑیوں اور ریل بھاڑوں میں بتدریج ریکوری کیو2 میں کی۔زراعت میں اچھی پیش رفت رہی۔سوداگری برآمدات نے کووڈ سے قبل کی رفتار کے مقابلے سستی پکڑی اور کچھ درآمدات میں اڑچن کو دور کرنے کیلئے اصلاحی اقدام اٹھائے گئے۔کاروباری خسارہ بالترتیب کیو2 میں زیادہ بڑھ گیا۔

4.سی پی آئی افراط زر جولائی-اگست 2020 میں باہر سے آنے والی غذائی اشیاء، ایندھن اور سپلائی میں اور ٹیکس میں اضافہ کے سبب بڑھ کر 6.7 فیصد ہوگئی۔آنے والے برس میں افراط زر گھریلو اشیا کی قیمتیں نرم ہونے کی امید میں تین ماہ قبل کی سطح برآمدات میں فرم کی فروخت قیمت میں کوئی ہلچل نہ دکھائی دینے کے سبب کمزور مانگ کا اندیشہ ہے۔

5.گھریلو مالیاتی صورتحال رفتہ رفتہ بہتر ہورہی ہے۔ترتیب وار لکویڈیٹی میں بڑے پیمانے پر سرپلس، محفوظ رقم میں اضافہ سے سال در سال کی بنیاد پر (2 اکتوبر 2020) میں بڑھ کر 13.5 فیصد ہوگئی۔محفوظ کرنسی کی مانگ (21.5 فیصد) رقم کی فراہمی میں اضافہ (ایم3) ہوگی اس کی وجہ سے 25 ستمبر 2020 میں 12.2 فیصد ہوگئی۔بینکوں، غیر اجناس کریڈٹ پیداوار کو ابھی محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے۔ہندوستانی غیر ملکی زرمبادلہ محفوظ یو ایس ڈالر 545.6 بلین 2 اکتوبر 2020 میں پہنچ گیا۔

مستعدی

6.افراط زر کو اگر نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو خریف کی فصل نے غذائی اجناس کی قیمتوں میں بہتری لانے میں معاون ہوئی۔ایم سبزیوں مثلاً ٹماٹر، پیاز اور آلو کی قیمتوں میں ابھی بھی دباؤ ہے کیو3 میں خریف کی فصل آنے تک یہ دباؤ بنا رہے گا پر دوسری جانب دالوں اور تلہن کی قیمتیں درآمداتی ٹیکس کی وجہ سے بھی زیادہ رہیں گی۔عالمی خام تیلوں کی قیمتوں نے کاروبار کو نرم رکھا اس بنیاد پر ستمبر میں کمزور مانگ دکھائی دی۔لیکن گھریلو اچھال والی قیمتوں نے بغیر کسی ٹیکس کے اچھال بھری فرموں کے ذریعہ قیمتوں کے تعین میں کمزوری نے مانگ کو کمزور کردیا۔کووڈ19 سے سپلائی میں رخنہ اندازی بشمول مزدوروں کی کمی اور اونچی ٹرانسپورٹیشن لاگت کی وجہ سے مسلسل قیمتوں پر دباؤ جاری رہا لیکن ان خطرات میں لاک ڈاؤن میں نرمی کے سبب کمی آئی اور پابندیوں کو ختم کرنے کی وجہ سے بین ریاستی سرگرمیاں شروع ہوئیں۔مذکورہ امور پر غور کرتے ہوئے سی پی آئی افراز زر کیو2: 2020-21؛ میں 6.8 فیصد رہنے کی امید ہے جبکہ ایچ2: 2020-21، 5.4-4.5 فیصد اور کیو1: 2021-22 میں 4.3 فیصد ہوئی کیونکہ بڑے پیمانے پر خطرات کو تناسب میں لانے کی کوشش کی گئی (چارٹ1)

7.گروتھ کے نقطۂ نظر کو اگر دیکھا جائے تو دیہی معیشت میں بہتری کی اچھی امید نظر آرہی ہے۔حالانکہ مجموعی طور پر شہری مانگ سماجی دوری کے اصول اور کووڈ-19 میں بڑھتے انفکشن کے سبب پیچھے رہ گئی۔شدید رابطہ خدمات نے کووڈ کے قبل والے حالات تک پہنچنے میں کافی وقت لیا۔مینوفیکچرنگ فرموں سے امید ہے کہ استعمال کی کیفیت میں کیو3: 2020-21 میں بہتری اور کچھ سرگرمیاں کیو4 اور اس کے بعد بھی جاری ہیں۔نجی سرمایہ کاری اور برآمدات دونوں میں سست روی جاری ہے اور خارجی مانگ ابھی بھی کمزور ہے۔مذکورہ بالا صورتحال اور کووڈ19 کی وجہ سے غیر یقینی صورتحال نے اصل جی ڈی پی گروتھ 2020-21 میں اندازہ ہے کہ منفی (-) 9.5 فیصد رہے گی۔خطرات کے پیش نظر جھکاؤ نیچے کی جانب (-) 9.8 فیصد کیو2: 2020-21 میں رہے گی اور کیو3 اور کیو4 میں بالترتیب (-) 5.6 فیص اور 0.5 فیصد اصل جی ڈی پی گروتھ کیو1: 2020-21، 20.6 فیصد رہے گی۔(چارٹ2)

چارٹ 1: سہ ماہی کی بنیاد پر سی پی آئی افراط زر کی پیش گوئی (وائی-او-وائی)

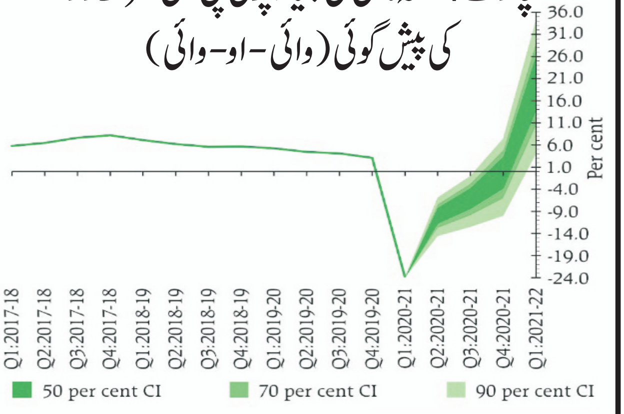

سی آئی-پُر اعتماد وقفہ

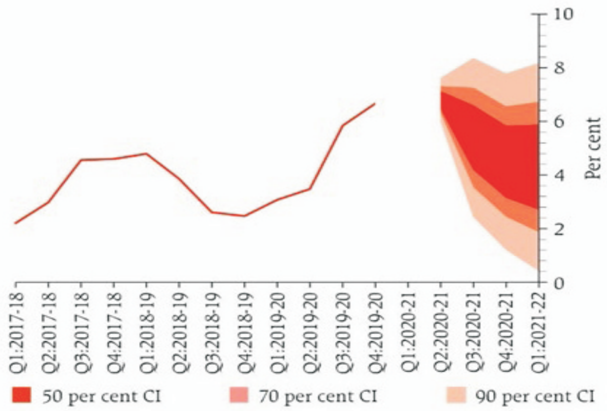

سی آئی-پُر اعتماد وقفہ

8. ایم پی سی کا خیال ہے کہ کووڈ 19 کی وبا کے سبب معیشت کو انحطاط سے نکالنے کیلئے مونیٹری پالیسی کو ترجیح کے تعلق سے دیکھنا چاہئے۔ افراط زر گذشتہ چند ماہ سے قوت برداشت سے زیادہ ہے تو ایم پی سی کو جانچ کرنا چاہئے کہ اشیائے ضروریہ کی فراہمی کو بہتر بنانا چاہئے تاکہ بند پڑی معاشی سرگرمیوں کو رفتار دی جاسکے۔ اس کے لئے سپلائی چین کو استحکام اور معاشی سرگرمیوں کو معمول پر لانے کی ضرورت ہے۔ اس کے تحت مونیٹری پالیسی لائق برداشت بناتے وقت اس میں نرمی برتنے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں سبھی زمروں کے تعلق سے ایم پی سی نے فیصلہ کیا کہ صورتحال کو برقرار رکھنے کیلئے پالیسی شرح برقرار رکھا جائے اور انتظار کیا جائے کہ جب افراط زر کا دباؤ کم ہو تو گروتھ کو بڑھانے کیلئے حالات سازگار کئے جائیں۔

9. ایم پی سی کے سبھی ممبران ڈاکٹر ششانک بھیڈے، ڈاکٹر اشیما گوئل، پروفیسر جیناتھ آر ورما، ڈاکٹر مردل کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیبابرتا پاترا اور شری شکتی کانت داس نے اتفاق رائے سے ووٹ دیا کہ ریپوریٹ کو تبدیل نہ کرنے اور سازگار موقف اسی وقت جاری رکھا جائے جب تک کہ گروتھ پائیدار بنیاد پر اور کووڈ-19 کا اثر معیشت پر کم نہ ہو جائے اور افراط زر اپنے ہدف کو حاصل نہیں کر لیتی۔ ڈاکٹر ششانک بھیڈے، ڈاکٹر اشیما گوئل، ڈاکٹر مردل کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیبابرتا پاترا اور مسٹر شکتی کانت داس نے ووٹ دیا کہ موافق حالات تک یعنی رواں مالی سال اور آئندہ برس بھی اس کو جاری رکھا جائے جبکہ پروفیسر جے ناتھ ورما نے اس کے خلاف ووٹ دیا۔

10. ایم پی سی کی میٹنگ کے مضمرات کی اشاعت 23 اکتوبر 2020 کو ہوئی۔

پریس ریلیز 2020-2021/453

(یوگیش دیال)

چیف جنرل منیجر